بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہار شنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج صبح سے پاؤں کے جوڑ میں درد نقرس کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے آج حضور درس القرآن نہ دے سکے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت بخار سر درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب سیدہ ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

آج مقامی پولیس نے قادیان کے آٹھ جلانے کی لکڑی فروخت کرنے والوں کو اس بناء پر گرفتار کر لیا

نمبر ۳۹	۱۴ فروری سنہ ۱۹۴۵ء	۳۰ صفر ۱۳۶۴ھ	۱۴ ماہ تبلیغ ۱۳۲۴ ہش	جلد ۳۳

روزنامہ الفضل قادیان ۳۰ صفر ۱۳۶۴ھ

احرار کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی ایک اور بہت بڑی فتح

(از ایڈیٹر)

احرار جماعت احمدیہ کے خلاف اٹھے تو تھے اس مقصد کو لے کر کہ احمدیت کا نام و نشان مٹا دینگے۔ اور کسی احمدی کو صفحۂ عالم پر باقی نہ رہنے دینگے۔ چنانچہ ان کی طرف سے ۱۹۳۵ء میں اعلان کر دیا گیا۔ کہ

"اگر تین سال تک مسلسل ہم نے مرزائیت کی مخالفت کا علم بلند رکھا۔ اور مجلس احرار کا ساتھ دیا۔ تو پھر کوئی مرزائی زیارت کے لئے بھی نہیں ملیگا"

لیکن تین سال چھوڑ کئی سال تک احرار اور ان کے ساتھیوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف مسلسل مخالفت کا علم بلند کئے رکھا۔ دیہات اور شہروں کے قلیل التعداد احمدیوں پر نہایت شدید مظالم کئے۔ جانی اور مالی نقصانات پہنچائے گالیوں اور بدزبانیوں سے پُر پروپیگنڈا کرتے رہے۔ مگر کئی سال کے بعد جو نتیجہ نکلا۔ اس کا اعلان خود احرار نے ان الفاظ میں کیا۔

"مدت کے بعد جب پروپیگنڈا کی آندھیاں گزر گئیں۔ تو مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ انکے اپنے جان نثار سپاہی احرار کی صورت میں میدان میں زخمی پڑے ہیں۔ اور مرزائی کھڑے مسکرا رہے ہیں۔" (احراری اخبار الفضل یکم دسمبر ۱۹۴۲ء)

گویا اس رنگ میں احرار نے تسلیم کر لیا۔ کہ انہیں جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں شکست فاش نصیب ہوگئی۔ ایسی شکست فاش کہ بقول ان کے احرار تو میدان میں زخمی تڑپ رہے تھے۔ اور احمدی ان کے سرہانے کھڑے مسکرا رہے تھے۔

اگر اتنا ہی ہوتا تو بھی یہ جماعت احمدیہ کی عظیم الشان فتح کا ثبوت تھا۔ اور ایسا ثبوت جو احرار نے خود مہیا کیا۔ لیکن اس سے صرف یہ ثابت ہوتا۔ کہ احرار کو جماعت احمدیہ کے مٹا دینے میں شرمناک ناکامی و نامرادی ہوئی ہے اور وہ اپنے ادعا میں سراسر جھوٹے ثابت ہوئے ہیں۔ یہ نہیں ظاہر ہوتا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ نے اس عرصہ میں ترقی بھی کی ہے۔ اور وہ بھی غیر معمولی اس کا ثبوت مجلس احرار اسلام ہند کے واحد ترجمان "الفضل" نے اپنے ۵ جنوری ۱۹۴۵ء کے پرچہ میں یہ لکھ کر مہیا کر دیا کہ:۔ "سرزمین ہند میں اللہ کی ایک اور مخلوق پیدا ہوگئی ہے۔ جو چند سالوں سے ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ اشرف المخلوقات ہوتے ہوئے بھی یہ مخلوق اسلام اور مسلمانوں کے حق میں (نہیں بلکہ احراریت اور احرار کے حق میں) نہایت خوفناک ہے اور اس مخلوق کو مرزائی یا قادیانی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔"

مطلب صاف ہے کہ وہی جماعت احمدیہ جسے مٹانے کے لئے احرار اٹھے تھے۔ بجائے مٹنے کے چند ہی سالوں میں ہر جگہ پہنچ گئی۔ اور اس شان اور شوکت کے ساتھ پہنچی۔ کہ خود احرار کو اس کا اعتراف کرنا پڑا۔ جماعت احمدیہ کی یہ کامیابی اور احرار کی ناکامی اتنی واضح اور بیّن ہے۔ کہ کوئی غور و فکر سے کام لینے والا انسان اس کا انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن اس کے علاوہ خدا تعالیٰ نے ایک اور رنگ میں بھی جماعت احمدیہ کو احرار کے مقابلہ میں عظیم الشان فتح عطا کی ہے۔ اور اس کا اقرار بھی احرار اپنی زبان اور قلم سے کر رہے ہیں۔

اس فتح اور کامیابی کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان ایام کو آنکھوں کے سامنے لایا جائے۔ جبکہ احرار اور ان کے مددگار جماعت احمدیہ پر انتہائی ظلم و تشدد کرنا اپنا اولین فرض سمجھتے اور جہاں بھی موقعہ پاتے احمدیوں کو بلا دریغ اپنے مظالم کا نشانہ بنا کر اخبارات میں فخریہ اعلان کراتے تھے۔ ان ایام میں حکام بھی قیام امن کے متعلق اپنے فرائض بالائے طاق رکھ چکے تھے۔ اور ہر حالت میں احمدیوں کو دبانے اور مجرم ثابت کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ بظاہر حالات ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ احرار اپنی کثرت اور طاقت کے گھمنڈ میں قلیل التعداد احمدیوں کو پیس کر رکھ دینگے۔ شرفاء کے قلوب احمدیوں کی مظلومیت پر خون کے آنسو بہاتے۔ لیکن احرار کو کچھ کہنے کی جرأت نہ رکھتے۔ ایسے خوفناک اور مصیبت انگیز حالات میں سے جماعت احمدیہ کا ایک ایک فرد کیا بچہ کیا بوڑھا کیا مرد کیا عورت گزرے۔ اور مسلسل کئی سال تک گزرے۔ لیکن کوئی ایک لمحہ اور ایک گھڑی بھی ایسی نہ آئی۔ کہ کسی ایک احمدی کے دل پر بھی احرار کا کسی رنگ میں رعب یا خوف طاری ہوا۔ اور کوئی ایک احمدی بھی ایسا نہ نکلا۔ جس نے مظالم اور تکالیف سے تنگ آکر یا کسی قسم کے لالچ اور خوف سے مجبور ہو کر کسی بڑے سے بڑے احراری کے متعلق معمولی اور ادنیٰ تعریفی الفاظ بھی استعمال کئے ہوں۔ کیونکہ حق پر قائم ہونے کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے احمدیوں کو وہ ہمت اور وہ حوصلہ عطا کیا۔ کہ احراری تو کیا اگر ساری دنیا بھی احمدیت کے خلاف اٹھ کھڑی ہوتی اور احمدیوں کو انتہائی مظالم کا نشانہ بنانا شروع کر دیتی۔ تو بھی دشمن کے آگے سر نہ جھکاتے۔ اور احرار کے مقابلہ میں انہوں نے اس کا ثبوت بہم پہنچایا اس کے مقابلہ میں احرار کو دیکھئے۔ حالانکہ وہ ظالم اور احمدی مظلوم تھے۔ ان کی تعداد بہت زیادہ اور احمدی قلیل التعداد تھے۔ ان کے پاس دنیوی ساز و سامان کی کثرت اور احمدیوں کے پاس قلت تھی۔ مگر باوجود اس کے عام احراری تو الگ رہے۔ ان کے بڑے بڑے سرکردہ اور سربرآوردہ لیڈروں نے عین اس وقت جبکہ وہ اپنے مونہوں میں جھاگ بھر بھر کر گالیاں دیتے۔ اور بدزبانی کرتے تھے۔ جماعت احمدیہ کے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی غیر معمولی خوبیوں اور قابلیتوں کے آگے سر جھکایا۔ اور اس طرح یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچا دی۔ کہ خدا تعالیٰ نے احرار کے دلوں پر جماعت احمدیہ کا ایسا رعب طاری کر دیا ہے کہ وہ باوجود انتہائی مخالفت کے حضرت امام جماعت احمدیہ کی خوبیوں کا اور اپنی ناکامیوں کا اعتراف کرنے کے لئے مجبور ہو گئے۔ چنانچہ چودھری افضل حق صاحب نے جنہیں احرار اپنا دماغ قرار دیتے اور مفکر احرار کے لقب سے ملقب کرتے تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ اپنی ناکامی اور نامرادی کو اپنی طرف سے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کی تعزیت کیلئے

ریاست مالیر کوٹلہ کے ولی عہد بہادر کی قادیان میں تشریف آوری

قادیان ۱۳ فروری۔ کل بعد دوپہر حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ عنہ کی تعزیت کیلئے ہز ہائینس نواب صاحب مالیر کوٹلہ کی طرف سے ریاست مالیر کوٹلہ کے ولی عہد بہادر نواب زادہ افتخار علی خان صاحب بذریعہ موٹر قادیان تشریف لائے۔ اور آج دوپہر کو واپس تشریف لے گئے۔ ان کے ہمراہ ہز ہائینس نواب صاحب آف مالیر کوٹلہ کے میر منشی جناب عبد اللہ شاہ صاحب بھی تھے۔ ان کے علاوہ سر ذوالفقار علی خان صاحب مرحوم کے دوسرے فرزند نواب زادہ رشید علی خان صاحب کل تشریف لائے اور شام کو واپس چلے گئے۔

بقیہ صفحہ اول

اور زمین کو اپنے قدموں سے نکلتے ہوئے دیکھ کر نہایت پریشانی اور اضطراب کی حالت میں لکھا
"جس قدر روپے احرار کی مخالفت میں آج قادیان خرچ کر رہا ہے۔ اور جو عظیم الشان دماغ اس کی پشت پر ہے۔ وہ بڑی سے بڑی سلطنت کو پل بھر میں درہم برہم کرنے کیلئے کافی ہے (اخبار مجاہد ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء)
ان الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ احرار کے سب سے بڑے لیڈر اور رہنما کے دل پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا کس قدر خوف اور رعب طاری تھا۔ اور جس پارٹی کے لیڈر کا یہ حال ہو۔ اُس کے عوام کس قدر مرعوب نہ ہونگے۔ چوہدری افضل حق صاحب تو یہ لکھکر جلد ہی فوت ہو گئے۔ مگر اپنے ساتھیوں پر ایسے اثرات چھوڑ گئے۔ کہ وہ بھی کسی نہ کسی رنگ میں ان کے نقش قدم پر چلنے کے لئے مجبور ہو رہے ہیں۔ چنانچہ احرار کے ایک اور سرکردہ لیڈر ماسٹر تاج الدین نے حال ہی میں لکھا ہے۔
"مرزا محمود زبردست اسکیمسٹ ہے۔ مجھے اس کی قابلیتوں کا اعتراف ہے۔ وہ اچھا خاصا خطیب بھی ہے۔ میں اس کی عقل مندی کی داد دیتا ہوں۔" (الفضل ۵ جنوری ۱۹۴۵ء)
ان فقرات کا ایک ایک لفظ بتا رہا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے احمدیت کے اشد ترین مخالفوں کے دلوں پر احمدیت کا کس قدر رعب اور دبدبہ طاری کر دیا ہے۔ وہ منہ سے ہزار مخالفت کریں۔ ہزار بدزبانیوں سے کام لیں اور ہزار بڑ ہانکیں۔ مگر ان کے دل جانتے ہیں۔ کہ احمدیت کا مقابلہ ان کے بس کی بات نہیں۔ وہ جب ناکامیوں پر ناکامیاں دیکھتے ہیں۔ تو مجبور ہو کر اپنے عجز اور جماعت احمدیہ کی خوبیوں کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اور دشمن کی زبان سے خوبیوں کا اعتراف اتنی بڑی فتح ہے۔ کہ جس کا کوئی اور فتح مقابلہ نہیں کر سکتی۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مشتاق احمد صاحب قریشی میانوالی امتحان میں کامیابی کیلئے اور بیماری سے صحت کیلئے (۲) اعجاز احمد صاحب قمر جالندھر امتحان میں کامیابی کیلئے (۳) خدا بخش صاحب میانوالی صاراں کا لڑکا محمد عبد اللہ عرصہ سے شدید بیمار ہے۔ (۴) ناظر علی صاحب نمبردار کھوکھر کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۵) خالد سیف اللہ صاحب قادیان امتحان میٹرک میں کامیابی کے لئے اور والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے (۶) عبد الرحمان صاحب صابر سیالکوٹ چھاؤنی کی اہلیہ اور رحمانی صاحبہ بیمار ہیں۔ (۷) محمد اسماعیل صاحب گنج مغلپورہ کا لڑکا عزیز احمد امتحان میں کامیابی کے لئے۔ (۸) عبد العزیز صاحب آئرن مٹیل ورکس قادیان اپنی ہمشیرہ حسن بی بی کی صحت کیلئے (۹) حکیم گلزار احمد صاحب کھرڑ ضلع انبالہ اپنی چچازاد ہمشیرہ امۃ السلام بیگم صاحبہ کی مشکلات دور ہونے کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

آڈیٹر کا انتخاب متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ تمام جماعتیں آڈیٹر منتخب کر کے منظوری حاصل کر لیں۔ اور ہر مہینے اس سے حسابات کی پڑتال کرا کے رپورٹ کیا کریں۔ لیکن افسوس کہ اس طرف ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں نے توجہ کی ہے پھر یاد دہانی کی جاتی ہے کہ جلد از جلد آڈیٹر کے انتخاب کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ناظر بیت المال

عہدہ میں ترقی ملک سلطان محمد صاحب پہلے کیپٹن تھے۔ چند ماہ ہوئے میجر کے عہدہ پر ترقی پائی تھی۔ اور اب لفٹنٹ کرنل ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

مجاہدین افریقہ بخیریت بغداد پہنچ گئے

بغداد سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ہر سہ مجاہدین افریقہ یعنی مولوی عبد الخالق صاحب مولوی فاضل۔ چوہدری نور محمد صاحب نسیم سیفی۔ ملک احسان اللہ صاحب افریقہ جاتے ہوئے وہاں خیریت سے پہنچ گئے ہیں۔ احباب ان مجاہدین کے لئے منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے خاص طور پر دعائیں فرمائیں۔ عبد الرحمٰن انور انچارج تحریک جدید

مجلس تعلیم کی طرف سے مختلف امتحانات کی تاریخوں کا اعلان

جملہ امیدواران مطلع رہیں۔ کہ مجلس تعلیم کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے امتحانات مندرجہ ذیل تاریخوں پر شروع ہونگے۔ فارم داخلہ ایک ماہ قبل دفتر میں پہنچ جانا چاہئے۔ تاریخ کے گزرنے کے بعد امتحان منعقد ہونے سے ایک ہفتہ پہلے تک ۲/۰ روپیہ لیٹ فیس کے ہمراہ فارم لیا جاسکیگا۔

(۱) مدرسہ احمدیہ جماعت ہفتم ۵ اپریل داخلہ ۵/۰ روپے پرائیویٹ امیدواران کیلئے ۸/۰ روپے
(۲) درجہ رابعہ مبلغین کلاس جامعہ احمدیہ ۲۱ جون داخلہ ۱۰/۰ روپے پرائیویٹ امیدواران کیلئے ۱۵/۰ روپے
(۳) درجہ ممہدہ جامعہ نصرت ۲۶ اپریل داخلہ ۳/۰ روپے۔
(۴) " عالمہ " " " " " ۴/۰ روپے
(۵) " علیمہ " " " " " ۷/۰ روپے پرائیویٹوں کے لئے ۱۰/۰ روپے
(۶) " علامہ " " " " ۱۰/۰ " " ۱۵/۰ "
(۷) " فقیہہ " " " " ۱۵/۰

خاکسار عبد المنان عمر جائنٹ سیکرٹری مجلس تعلیم قادیان

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود منایا جائے

اس دن تمام احمدی جماعتیں اپنی اپنی جگہ پبلک جلسے منعقد کریں۔ اور اس زندہ نشان یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس عظیم الشان پیشگوئی کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات میں پورا ہونے کو اس فضائے دنیا میں نشر کریں۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

مجلس مشاورت اور وصولی چندہ

آئندہ مجلس مشاورت کے موقع پر جو فہرست جماعتوں کے چندہ کی حالت پیش کی جائیگی اس میں ہر ایک جماعت کا موصولہ چندہ تا اخیر فروری ۱۹۴۵ء بمقابلہ تدریجی بجٹ دس ماہ کے درج کر کے دکھلایا جائیگا۔

پس تمام جماعتوں کو خصوصاً ان کے ذمہ دار عہدیداران کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ ابھی سے اس بات کی فکر رکھیں اور اخیر فروری ۱۹۴۵ء تک اس قدر رقم اپنے چندہ کی داخل خزانہ مرکزی کر دیں جو ان کے دس ماہ کے بجٹ کے مقابلہ میں خاطر خواہ قرار دی جا سکے اور ان کو اور ان کی جماعت کو چندہ کی کافی مقدار نہ داخل کرانیکی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دیگر نمائندگان مجلس مشاورت کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

دعائے مغفرت شریفاں بی بی صاحبہ بنت چوہدری عنایت اللہ صاحب سکنہ موضع گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ عرصہ سے بیمار تھیں۔ بیماری کی حالت میں بڑی عاجزی سے تاکید کرتی تھیں۔ کہ جب میں فوت ہو جاؤں الفضل میں میرے لئے...

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شبیہ مبارک الفاظ میں

عرصہ ہوا حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کا ایک نہایت ہی مفید اور ایمان افروز مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق معاصر "الحق" دہلی میں شائع ہوا تھا۔ خداتعالیٰ کے فضل سے چونکہ اب جماعت بہت ترقی کر گئی ہے۔ اور بکثرت نئے اصحاب احمدیت قبول کر کے سلسلہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔ اس لئے ان کے ازدیاد ایمان کے لئے پھر شائع کیا جاتا ہے۔

احمدی تو خدا کے فضل سے ہندوستان کے ہر گوشہ میں موجود ہیں۔ بلکہ غیر ممالک میں بھی ہیں۔ مگر احمدؑ کے دیکھنے والے اور نہ دیکھنے والے احمدیوں میں بھی ایک فرق ہے۔ دیکھنے والوں کے دل میں ایک سرور اور لذت اس کے دیدار اور صحبت کی اب تک باقی ہے۔ نہ دیکھنے والے بارہا تاسف کرتے پائے گئے کہ ہائے ہم نے جلدی کیوں نہ کی اور کیوں نہ اس محبوب کا اصلی چہرہ اس کی زندگی میں دیکھ لیا تصویر اور اصل میں بہت فرق ہے۔ اور وہ فرق بھی وہی جانتے ہیں جنہوں نے اصل کو دیکھا میرا دل چاہتا ہے کہ احمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حلیہ اور عادات پر کچھ تحریر کروں شاید ہمارے وہ دوست جنہوں نے اس ذات بابرکات کو نہیں دیکھا کچھ حظ اٹھائیں۔

حلیہ مبارک

بجائے اس کے کہ آپ کا حلیہ بیان کروں۔ اور ہر چیز پر خود کوئی نوٹ دوں یہ بہتر ہے کہ میں سرسری طور پر اس کا ذکر کرتا جاؤں اور نتیجہ پڑھنے والے کی اپنی رائے پر چھوڑ دوں آپ کے تمام حلیہ کا خلاصہ ایک فقرہ میں یہ ہو سکتا ہے۔ کہ :-

"آپ مردانہ حُسن کا اعلےٰ نمونہ تھے"

مگر یہ فقرہ بالکل نامکمل رہیگا اگر اس کے ساتھ دوسرا یہ نہ ہو کہ :-

"یہ حُسنِ انسانی ایک روحانی چمک دمک اور انوار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھا۔" اور جس طرح آپ جمالی رنگ میں اس امت کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ اسی طرح آپ کا جمال بھی خدا کی قدرت کا نمونہ تھا اور دیکھنے والے کے دل کو اپنی طرف کھینچ لیتا تھا۔ آپ کے چہرے پر نورانیت کے ساتھ رعونت۔ ہیبت۔ اور استکبار نہ تھے بلکہ فروتنی خاکساری اور محبت کی آمیزش موجود تھی چنانچہ ایک دفعہ کا واقعہ میں بیان کرتا ہوں۔ کہ جب حضرت اقدس چولہ صاحب کو دیکھنے ڈیرہ بابا نانک تشریف لے گئے تو وہاں پہنچکر ایک درخت کے نیچے سایہ میں کپڑا بچھا دیا گیا اور سب لوگ بیٹھ گئے آس پاس کے دیہاتی اور خاص قصبہ کے لوگوں نے حضرت صاحب کی آمد سنکر ملاقات اور مصافحہ کے لئے آنا شروع کیا اور جو شخص آتا مولوی سید محمد احسن صاحب کی طرف آتا اور ان کو حضرت اقدس سمجھ کر مصافحہ کر کے بیٹھ جاتا۔ غرض کچھ دیر تک لوگوں پر یہ امر نہ کھلا جب تک خود مولوی صاحب موصوف نے اشارہ سے اور یہ کہکر لوگوں کو ادہر متوجہ نہ کیا کہ حضرت صاحب یہ ہیں۔

بعینہ ایسا وقت ہجرت کے وقت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مدینہ میں پیش آیا تھا وہاں بھی لوگ حضرت ابوبکرؓ کو رسول خدا سمجھ کر مصافحہ کرتے رہے۔ جب تک کہ انہوں نے آپ پر اپنی چادر سے سایہ کر کے لوگوں کو ان کی غلطی سے آگاہ نہ کر دیا۔

جسم اور قد

آپ کا جسم دُبلا نہ تھا نہ آپ بہت موٹے تھے البتہ آپ دوہرے جسم کے تھے قد متوسط تھا۔ اگرچہ ناپا نہیں گیا مگر اندازاً پانچ فٹ آٹھ انچ کے قریب ہوگا۔ کندھے اور چھاتی کشادہ اور آخر عمر تک سیدھے رہے نہ کمر جھکی نہ کندھے تمام جسم کے اعضاء میں تناسب تھا یہ نہیں کہ ہاتھ بے حد لمبے ہوں یا ٹانگیں یا پیٹ اندازہ سے زیادہ نکلا ہوا ہو غرض کسی قسم کی بدصورتی آپ کے جسم میں نہ تھی جلد آپ کی متوسط درجہ کی تھی نہ سخت کھردری نہ ایسی ملائم جیسی عورتوں کی ہوتی ہے۔ آپ کا جسم پلپلا نرم نہ تھا بلکہ مضبوط اور جوانی کی سی سختی لئے ہوئے۔ آخر عمر میں آپ کی کھال کہیں سے بھی نہیں لٹکی اور نہ آپ کے جسم پر جھریاں پڑیں۔

آپ کا رنگ

؎ رنگم چو گندم است و بمو فرق بیّن است
زاں ساں کہ آمد است در اخبار سرورم

آپ کا رنگ گندمی اور نہایت اعلےٰ درجہ کا گندمی تھا یعنی اس میں ایک نورانیت اور سُرخی جھلک مارتی تھی اور یہ چمک جو آپ کے چہرہ کے ساتھ وابستہ تھی عارضی نہ تھی بلکہ دائمی کبھی کسی صدمہ رنج و ابتلا مقدمات اور مصائب کیوقت آپکا رنگ زرد ہوتے نہیں دیکھا گیا اور ہمیشہ چہرہ مبارک کندن کی طرح دمکتا رہتا تھا۔ کسی مصیبت اور تکلیف نے اس چمک کو دُور نہیں کیا علاوہ اس چمک اور نور کے آپ کے چہرہ پر ایک بشاشت اور تبسم ہمیشہ رہتا تھا۔ اور دیکھنے والے کہتے تھے۔ کہ اگر یہ شخص مفتری ہے اور دل میں اپنے تئیں جھوٹا جانتا ہے۔ تو اس کے چہرہ پر یہ بشاشت اور خوشی اور فتح اور طمانیت قلب کے آثار کیونکر ہو سکتے ہیں۔ یہ نیک ظاہر کسی بد باطن کے ساتھ وابستہ نہیں رہ سکتا۔ اور ایمان کا نور بدکار چہرہ پر درخشندہ نہیں ہو سکتا۔ آتھم کی پیشگوئی کا آخری دن آ گیا۔ اور جماعت میں لوگوں کے چہرے پژمردہ ہیں۔ اور دل سخت منقبض ہیں۔ بعض لوگ ناواقفی کے باعث مخالفین سے اس کی موت پر شرطیں لگا چکے ہیں۔ ہر طرف سے اداسی اور مایوسی کے آثار ظاہر ہیں۔ لوگ نمازوں میں چیخ چیخ کر رو رہے ہیں۔ کہ اے خداوند ہمیں رسوا مت کریو۔ غرض ایسا کہرام مچ رہا ہے کہ غیروں کے رنگ بھی فق ہو گئے ہیں۔ مگر یہ خدا کا شیر گھر سے نکلتا ہے۔ ہنستا ہوا اور جماعت کے سربرآوردوں کو مسجد میں بلاتا ہے۔ مسکراتا ہوا۔ ادہر حاضرین کے دل بیٹھے جاتے ہیں۔ ادہر وہ کہہ رہا ہے۔ کہ لو پیشگوئی پوری ہو گئی۔ مجھے الہام ہوا۔ اس نے حق کی طرف رجوع کیا حق نے اس کی طرف رجوع کیا۔ کسی نے اس کی بات مانی نہ مانی اس نے اپنی سنا دی اور سننے والوں نے اس کے چہرے کو دیکھ کر یقین کیا۔ کہ یہ سچا ہے۔ ہم کو غم کھا رہا ہے۔ اور یہ بے فکر اور بے غم مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا ہے۔ اس طرح کہ گویا حق تعالیٰ نے آتھم کے معاملہ کا فیصلہ اسی کے اپنے ہاتھوں میں دے دیا۔ اور اس نے آتھم کا رجوع اور بیقراری دیکھ کر خود اپنی طرف سے مہلت دے دی اور اب اس طرح خوش ہے۔ جس طرح ایک دشمن کو مغلوب کر کے ایک پہلوان پھر محض اپنی دریا دلی سے خود ہی اسے چھوڑ دیتا ہے۔ کہ جاؤ ہم تم پر رحم کرتے ہیں۔

لیکھرام کی پیشگوئی پوری ہوئی مخبروں نے خود اتہام لگانے شروع کئے۔ پولیس میں تلاشی کی درخواست کی گئی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس یکایک تلاشی کے لئے آ موجود ہوئے۔ لوگ الگ کر دیئے گئے۔ اندر کے باہر باہر کے اندر نہیں جا سکتے تھے۔ مخالفین کا یہ زور کہ ایک حرف بھی تحریر کا مشتبہ نکلے تو پکڑ لیں مگر آپ کا یہ عالم کہ وہی خوشی اور مسرت چہرہ پر ہے۔ اور خود پولیس کو لیجا لیجا کر اپنے بستے اور کتابیں تحریریں اور خطوط اور کوٹھریاں اور مکان دکھا رہے ہیں۔ کچھ خطوط انہوں نے مشکوک سمجھ کر اپنے قبضہ میں بھی کر لئے ہیں۔ مگر یہاں وہی چہرہ ہے اور وہی مسکراہٹ گویا نہ صرف بیگناہی بلکہ ایک فتح مبین اور اتمام حجت کا موقعہ نزدیک آتا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے باہر جو لوگ بیٹھے ہیں۔ ان کے چہروں کو دیکھو وہ ہر ایک کنسٹیبل کو باہر نکلتے اندر جاتے دیکھ دیکھ کر سہمے جاتے ہیں۔ ان کا رنگ فق ہے۔ ان کو یہ معلوم نہیں کہ اندر تو وہ جس کی آبرو کا انہیں فکر ہے۔ خود افسروں کو بلا بلا کر اپنے بستے اور اپنی تحریریں دکھا رہا ہے۔ اور اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ ایسی ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ اب حقیقت پیشگوئی کی پورے طور پر کھلیگی اور میرا دامن ہر طرح کے آلائش اور سازش سے پاک ثابت ہوگا۔ غرض یہی حالت تمام مقدمات۔ ابتلاؤں۔ مصائب اور مباحثات میں رہی اور یہ وہ اطمینان قلب کا اعلےٰ اور اکمل نمونہ تھا۔ جسے دیکھ کر بہت سی سعید روحیں ایمان لے آئی تھیں۔

آپ کے بال مبارک

سر کے نہایت باریک سیدھے چکنے چمکدار اور نرم تھے۔ اور مہندی کے رنگ سے رنگین رہتے تھے۔ گھنے اور کثرت سے نہ تھے۔ بلکہ کم کم۔ اور نہایت ملائم تھے۔ گردن تک لمبے تھے۔ آپ نہ سر منڈواتے تھے۔ نہ خشخاش یا اس کے قریب کترواتے تھے۔ بلکہ اتنے لمبے رکھتے تھے۔ جیسے عام طور پر پٹے رکھے جاتے ہیں۔ سر میں تیل بھی ڈالتے تھے۔ چنبیلی یا حنا روغیرہ کا۔ یہ عادت تھی کہ بال سوکھے نہ رکھتے تھے۔

ریش مبارک

اچھی گھنداری تھی۔ بال مضبوط۔ موٹے اور چمکدار تھے۔ سیدھے نرم حنا سے سرخ رنگے ہوئے تھے۔ یعنی بے ترتیب اور ناہموار نہ رکھتے تھے۔ بلکہ سیدھی نیچے کو اور برابر رکھتے تھے۔ شاید کچھ کچھ خلیفہ رجب الدین صاحب لاہوری کی داڑھی سے ملتی تھی۔ داڑھی میں بھی ہمیشہ تیل لگایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک پھنسی گال پر ہونے کی وجہ سے کچھ بال پورے بھی کتروائے تھے۔ اور وہ تبرک کے طور پر لوگوں کے پاس اب تک

موجود ہیں۔ ریش مبارک چہرہ کے تینوں طرف تھی۔ اور بہت خوبصورت۔ نہ اتنی کم کہ چھدری اور نہ صرف ٹھوڑی پر ہو۔ نہ اتنی کہ آنکھوں تک بال پہنچیں۔

وسمہ مہندی

ابتدائی ایام میں آپ وسمہ اور مہندی لگایا کرتے تھے۔ پھر دماغی دوروں کی کثرت سے ہونے کی وجہ سے سر اور ریش مبارک پر آخر عمر تک مہندی ہی لگاتے رہے۔ وسمہ ترک کر دیا تھا۔ البتہ کچھ روز انگریزی وسمہ بھی استعمال فرمایا۔ مگر پھر ترک کر دیا۔ آخری دنوں میں میر حامد شاہ صاحب نے ایک وسمہ بنا کر پیش کیا تھا۔ وہ لگاتے تھے۔ اس سے ریش مبارک سیاہ آ گئی تھی۔ مگر اس کے علاوہ ہمیشہ برسوں مہندی پر ہی اکتفا کی۔ جو اکثر جمعہ کے جمعہ یا بعض اوقات اور دنوں میں بھی آپ نائی سے لگوایا کرتے تھے۔

ریش مبارک کی طرح مونچھوں کے بال بھی مضبوط اور چمکدار تھے۔ آپ لبیں کترواتے تھے۔ مگر نہ اتنی کہ جو وہابیوں کی طرح منڈھی ہوئی معلوم ہوں۔ نہ اتنی لمبی کہ ہونٹ کے کنارے سے نیچی ہوں۔ جسم پر آپ کے بال صرف سامنے کی طرف تھے۔ پشت پر نہ تھے۔ اور بعض اوقات سینہ اور پیٹ کے بال آپ مونڈ لیا کرتے تھے۔ یا کتروا دیتے تھے۔ پنڈلیوں پر بہت کم بال تھے۔ اور جو تھے وہ نرم اور چھوٹے۔ اسی طرح ہاتھوں کے بھی۔

چہرہ مبارک

آپ کا کتابی یعنی معتدل لمبا تھا۔ اور حالانکہ عمر شریف ۷۰ اور ۸۰ کے درمیان تھی۔ پھر بھی جھریوں کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اور نہ متفکر اور غصہ ور طبیعت والوں کی طرح پیشانی پر شکن کے نشانات نمایاں تھے۔ رنج۔ فکر۔ تردد۔ یا غم کے آثار چہرہ پر دیکھنے کی بجائے زیارت کنندہ اکثر تبسم اور خوشی کے آثار ہی دیکھتا تھا۔

آپ کی آنکھوں کی سیاہی۔ سیاہی مائل شربتی رنگ کی تھی۔ اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں۔ مگر پپوٹے اس وجہ سے کہ سوائے اس وقت کے جب آپ ان کو خاص طور پر کھولیں۔ ہمیشہ قدرتی غض بصر کے رنگ میں رہتی تھیں بلکہ آپ مخاطب ہو کر بھی کلام فرماتے تھے۔ تو آنکھیں نیچی ہی رہتی تھیں۔ اسی طرح جب مردانہ مجالس میں بھی تشریف

لے جاتے۔ تو بھی اکثر ہر وقت نظر نیچے ہی رہتی تھی۔ گھر میں بھی بیٹھتے۔ تو اکثر آپ کو یہ نہ معلوم ہوتا۔ کہ اس مکان میں اور کون کون بیٹھا ہے۔

اس جگہ یہ بات بھی بیان کے قابل ہے۔ کہ آپ نے کبھی عینک نہیں لگائی۔ اور آپ کی آنکھیں کبھی کام کرنے سے نہ تھکتی تھیں۔ خدا تعالیٰ کا آپ کے ساتھ حفاظت عین کا ایک وعدہ تھا۔ جس کے ماتحت آپکی چشمان مبارک آخر وقت تک بیماری اور تھکاوٹ سے محفوظ تھیں۔ البتہ پہلی رات کا ہلال آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ ناک حضرت اقدس کی نہایت خوبصورت بلند بالا تھی۔ پتلی۔ سیدھی۔ اونچی اور موزوں نہ پھیلی ہوئی تھی۔ نہ موٹی۔ کان آنحضور کے متوسط یا متوسط سے ذرا بڑے۔ نہ باہر کو بہت بڑھے ہوئے۔ قلمی آم کی قاش کی طرح اوپر سے بڑے نیچے سے چھوٹے۔ قوت شنوائی آپ کی آخر وقت تک عمدہ اور خدا کے فضل سے برقرار رہی۔

رخسار مبارک آپ کے نہ پچکے ہوئے اندر کو تھے۔ نہ اتنے موٹے کہ بہت باہر کو نکل آویں۔ نہ رخساروں کی ہڈیاں نکلی ہوئی تھیں۔ بھنویں آپکی الگ الگ تھیں۔ پیوستہ ابرو نہ تھے۔

پیشانی اور سر مبارک

پیشانی مبارک آپ کی سیدھی اور بلند اور چوڑی تھی۔ اور نہایت درجہ کی فراست اور ذہانت آپ کے جبیں سے ٹپکتی تھی۔ علم قیافہ کے مطابق ایسی پیشانی بہترین نمونہ اعلیٰ صفات اور اخلاق کا ہے۔ یعنی جو سیدھی ہو نہ آگے کو نکلی ہوئی۔ نہ پیچھے کو دھنسی ہوئی۔ اور بلند ہو یعنی اونچی اور کشادہ ہو۔ اور چوڑی ہو۔ بعض پیشانیاں گو اونچی ہوں۔ مگر چوڑان ماتھے کی تنگ ہوتی ہے۔ آپ میں یہ تینوں خوبیاں جمع تھیں۔ اور پھر یہ خوبی کہ جبین جبیں بہت کم پڑتی تھی۔ سر آپ کا بڑا تھا۔ خوبصورت بڑا تھا۔ اور علم قیافہ کی رو سے ہر سمت سے پورا تھا۔ یعنی لمبا بھی تھا۔ چوڑا بھی تھا۔ اونچا اور سطح اوپر کی۔ اکثر حصہ ہموار اور پیچھے سے بھی گولائی درست تھی۔ سرحدی لوگوں کے سروں کی طرح پیچھے سے پچکا ہوا نہ تھا آپ کی کنپٹی کشادہ تھی۔ اور آپ کی کمال عقل پر دلالت کرتی تھی۔

لب مبارک

آپ کے لب مبارک پتلے نہ تھے۔ مگر تاہم ایسے موٹے بھی نہ تھے۔ کہ برے لگیں۔ دہانہ آپ کا متوسط تھا۔ اور جب بات نہ کرتے ہوں۔ تو منہ کھلا نہ رہتا تھا۔ جیسے بعض آدمیوں کی عادت ہے۔

کبھی اوقات جب خاموش بیٹھے ہوں۔ تو آپ عمامہ کے شملہ سے دہان مبارک ڈھک لیا کرتے تھے۔ دندان مبارک آپ کے آخر عمر میں خراب ہو گئے تھے۔ یعنی کیڑا بعض ڈاڑھوں کو لگ گیا تھا۔ جس سے کبھی کبھی تکلیف ہو جایا کرتی تھی۔ چنانچہ ایک دفعہ ایک ڈاڑھ کا سر ایسا نوکدار ہو گیا تھا۔ کہ اس سے زبان مبارک میں زخم پڑ گیا تو ریتی کے ساتھ اس کو گھسوا کر برابر بھی کروایا تھا۔ مگر کبھی کوئی دانت نکلوایا نہیں۔ مسواک آپ اکثر فرمایا کرتے تھے۔

پیر کی ایڑیاں اکثر گرمیوں میں بعض دفعہ پھٹ جایا کرتی تھیں۔ اگرچہ گرم کپڑے سردی گرمی میں برابر پہنتے تھے۔ تاہم گرمیوں میں پسینہ بھی خوب آ جایا کرتا تھا۔ مگر آپ کے پسینہ میں کبھی بو نہیں آیا کرتی تھی۔ خواہ کتنے ہی دن بعد کرتا بدلیں۔ اور کیسا ہی موسم ہو۔

گردن مبارک

آپ کی گردن مبارک متوسط لمبائی اور موٹائی میں تھی۔ آپ اپنے مطاع نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی طرح ان کے اتباع میں ایک حد تک جسمانی زینت کا خیال ضرور رکھتے تھے۔ غسل جمعہ۔ حجامت۔ حنا۔ مسواک روغن اور خوشبو۔ کنگھی اور آئینہ کا استعمال برابر مسنون طریق پر فرمایا کرتے تھے۔ مگر بانکے یا بنے ٹھنے رہنا آپ کی شان کے بہت دور تھا۔

قبولیت دعا کا نشان دیکھ کر وعدہ پورا نہ کیا

سنہ ۳۲ء اور سنہ ۳۳ء کا ذکر ہے۔ جبکہ خاکسار لوئر مڈل سکول ڈھیسیاں تحصیل بٹالہ میں تعینات تھا۔ کہ کوٹلی کلاں اور کوٹلی خورد والوں کے درمیان ایک فوجداری مقدمہ چل رہا تھا۔ (یہ دونوں گاؤں راجپوتوں کے ہیں) جس میں کوٹلی کلاں کے خلاف فیصلہ ہوا۔ اور کچھ لوگ سزایاب ہو گئے۔ چونکہ ظاہری سامان سب ان کے خلاف تھے۔ اسلئے انہیں اپیل دائر کرنے کا حوصلہ نہ پڑتا تھا۔ ایک دن خاکسار سکول میں ہی تھا۔ کہ حافظ فتح محمد صاحب احمدی جو ان دنوں کوٹلی کلاں میں آئے ہوئے تھے۔ چودھری قائم خاں صاحب کا بڑا لڑکا شمشاد خاں اور ایک اور شخص تینوں میرے پاس آئے۔ اور حافظ صاحب نے ان کے روبرو کہا۔ کہ کوٹلی والے سب لوگ کہتے ہیں۔ کہ اپنے پیر (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی خدمت میں تحریر کریں۔ کہ آپ ہمارے لئے دعا کریں۔ ہمارے آدمی بری ہو جائیں۔ اور اگر بری ہو گئے۔ تو ہم سب احمدی ہو جاوینگے۔ میں نے کہا۔ ہمیں خدا کے فضل سے امید ہے۔ حضور کی دعا سے ضرور بری ہو جاوینگے۔ لیکن اگر آپ نے احمدیت قبول نہ کی۔ تو پھر۔ شمشاد خاں نے کہا۔ ہمارا خدا شاہد رہا۔ میں نے ان کی اس بات کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خط لکھا۔ اور جواب کے لئے پتہ اپنا تحریر کیا۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جواب آیا۔ کہ آپ کا خط حضور کے پیش کیا۔ حضور نے دعا کی اور فرمایا۔ کہ خدا ان کو بری کر دیگا۔ یہ جواب میں نے چودھری قائم خاں کو سنایا۔ اور انہوں نے مجھ سے خط لے لیا۔ اور خود پڑھا۔ اس تحریر کی تصدیق عبد اللہ خاں پسر چودھری قائم خاں نے بعد میں اس طرح کی۔ کہ بیان کیا۔ ہم جب اٹک جیل میں تھے۔ تو حافظ صاحب کا کارڈ پہنچا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ ہم نے حضرت صاحب کی خدمت میں آپ کی رہائی کے لئے دعا کرنے کو لکھا ہے۔ حضور کی طرف سے جواب آیا ہے۔ کہ خدا آپکو بری کر دیگا۔ کسی قسم کا فکر نہ کریں۔

جب کوٹلی والوں نے اپیل کی۔ اور سب بری ہو گئے۔ حالانکہ حالات ظاہری بالکل ان کے خلاف تھے۔

(یہ واقعہ خاکسار کی طرف سے اخبار الفضل اخیر سنہ ۳۳ء یا شروع سنہ ۳۴ء میں "قبولیت دعا" کے عنوان سے چھپ چکا ہے) اس کے بعد ان لوگوں کو کئی بار ان کا وعدہ یاد دلایا گیا۔ لیکن وہ فضول اعتراضات کر کے ٹالتے رہے۔ حالانکہ وعدہ کسی شرط کا حامل نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ وعدہ پورا نہ کرنے کی پاداش میں مختلف جانی۔ مالی۔ روحانی دکھوں میں مبتلا کیا۔ لیکن سب سے زیادہ نشانہ ہر قسم کے دکھ کی مار کا چودھری قائم خاں بنا۔ کیونکہ دعا کا کارڈ لکھنے کے لئے زیادہ جھگڑا انہی کا تھا۔ ان کے ملنے والے جانتے ہیں۔ کہ چودھری صاحب کو کس قدر روحانی۔ مالی۔ جسمانی تکالیف اٹھانی پڑی ہیں۔ اور یہ سب اس وعدہ کے بعد ہوا۔ مجھے ان سے ہمدردی ہے۔ کیونکہ وہ میرے ہمسایہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اور میں ان کو تا یا جی کہا کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے وعدہ کے ایفاء اور سچائی کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔

151

ہندوستان میں گزشتہ چھ ماہ کے اندر احمدیت کی رفتار ترقی

اشاعتِ احمدیت اس پیمانہ پر کرنیکا وقت کب آئیگا۔ کہ ہندوستان جلد حلقہ بگوش احمدیت ہو جائے

ہمارے سپرد جو کام کیا گیا ہے۔ وہ ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت ہے۔ مگر ہندوستان میں ہی جسے احمدیت کا مرکز ہونے کا فخر حاصل ہے۔ اور جہاں ہماری سینکڑوں منظم جماعتیں موجود ہیں۔ تبلیغ کا یہ حال ہے۔ کہ بعض جماعتوں پر سالہا سال گزر جاتے ہیں کہ ان میں کوئی نیا احمدی داخل نہیں ہوتا۔ گزشتہ چھ ماہ کی بیعت کا حلقہ وار نقشہ پیش ہے۔ احباب غور فرمائیں۔ کہ اگر اسی رفتار سے ہندوستان میں اشاعت احمدیت ہوتی ہے۔ تو اس کے لئے صدیاں درکار ہونگی۔ ہندوستان کی آبادی چالیس کروڑ سے کم نہیں۔ اور موجودہ رفتار بیعت کی اوسط دو ہزار افراد سالانہ سے زیادہ نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ تبلیغ کی اہمیت کا ایسا احساس ہم میں پیدا ہو۔ کہ ہمیں دیوانہ بنا دے۔ اور ہم اس جوش اور سرگرمی سے تبلیغ کریں۔ کہ ایک سال میں کم از کم ایک لاکھ افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوں۔ اور پھر ہر سال زیادہ سے زیادہ ہوتے جائیں۔ اگر ہم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو تبلیغ شروع کر دیں۔ تو ایک سال میں ایک لاکھ افراد کا احمدی ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تعداد بیعت کے لحاظ سے ضلع گورداسپور اول ہے۔ اور ضلع سیالکوٹ دوم۔ ان دونوں اضلاع نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی روایات کو قائم رکھا ہے۔ امید ہے آئندہ تمام حلقے ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرینگے۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

نقشہ بیعت۔ اندرون ہند از ستمبر ۱۹۴۴ء تا جنوری سنہ ۱۹۴۵ء

اس نقشہ میں حلقہ ہائے ہندوستان کی ماہوار بیعت کی رفتار دکھائی گئی ہے۔

	ضلع گورداسپور	ضلع سیالکوٹ	ضلع امرتسر	ضلع لاہور	ضلع شیخوپورہ	ضلع گوجرانوالہ	ضلع لائلپور	ضلع جھنگ	ضلع سرگودھا	ضلع گجرات	ضلع جہلم	ضلع کیمبلپور و راولپنڈی	ضلع ملتان و مظفرگڑھ	ضلع منٹگمری	ضلع فیروزپور	ضلع جالندھر	ضلع ہوشیارپور	ضلع لدھیانہ و مالیرکوٹلہ
ستمبر ۴۴ء	۱۴	۲	X	۱	۳	۱	X	۱	۳	۲	X	۲	۵	۱	۳	X	X	X
اکتوبر ۴۴ء	۲۰	۵	۱	۲	۷	۶	۱	۱	۱	۱	۱	X	۴	۱	۲	۱	۱	X
نومبر ۴۴ء	۴۴	۱۶	۳	۹	۴	۵	X	۱	۲	۲	X	X	X	۲	X	۱	X	X
دسمبر ۴۴ء	۳۰	۳	X	X	X	۷	۳	X	۲	۱	X	X	۴	۱	۴	۱	۱	۱
جلسہ سالانہ ۴۴ء	۳۹	۵۸	۸	۲۵	۱۴	۲۲	۱۳	۲	۲۰	۳۱	۹	۴	۱۴	۹	۹	۱۳	۱۳	۱۰
جنوری ۴۵ء	۳۵	۲۹	۹	۴	۱	۶	۳	۱	۴	۴	۱	۱	۱	X	۶	۱	X	۲
میزان	۱۸۲	۱۱۳	۲۱	۴۱	۲۹	۴۷	۲۰	۶	۳۲	۴۱	۱۱	۷	۲۸	۱۴	۲۴	۲۸	۱۵	۱۸

	ریاست پٹیالہ، نابھہ و جیند	ضلع انبالہ	علاقہ دہلی، کرنال، حصار، رہتک	علاقہ سندھ	ریاست جموں و کشمیر	علاقہ ڈیرہ غازیخان	علاقہ بلوچستان	صوبہ سرحد	علاقہ یو۔پی	علاقہ بہار	علاقہ اڑیسہ	علاقہ بنگال و آسام	علاقہ سی۔پی	علاقہ حیدرآباد دکن	علاقہ مدراس، مالابار	علاقہ بمبئی	علاقہ میسور	Active Service	میزان
ستمبر ۴۴ء	۲	X	۲	۱	۸	X	۱	X	۸	۱	۴	۲	X	۱	۲	۱	X	X	۴۳
اکتوبر ۴۴ء	۱	۱	۲	۴	۱۰	X	۲	۱	۱۳	X	۲	۲۳	۱	۴	۸	X	۱	X	۱۱۹
نومبر ۴۴ء	۳	X	۲	۱	۱۴	X	X	X	۸	X	۱۳	۴	X	۸	۱	X	X	X	۷۵
دسمبر ۴۴ء	X	۱	۲	۴	۱	۱	X	۴	۲	X	۱	۳	X	۱۹	۱	۲	X	X	۹۸
جلسہ سالانہ ۴۴ء	۶	X	۵	۹	۲	۲	X	۱۱	۸	۳	X	۱	۱	۵	X	۶	X	X	۳۷۸
جنوری ۴۵ء	۱	X	۱	۴	۳	X	۱	۱	۱	X	۹	۱۰	X	۳	X	۴	X	۲	۱۷۹
میزان	۱۳	۴	۱۴	۳۱	۳۱	۱	۴	۱۷	۴۱	۴	۲۹	۴۴	۲	۴۰	۱۳	۱۳	۱	۳	۹۱۲

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۸۰۸۲ منکہ خورشید احمد ولد چودھری غلام حسن صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں :- میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۸ کنال زمین موجودہ قیمت/۸۰۰ روپیہ ہے مبلغ/۲۰۰ روپیہ کے مکان وغیرہ - مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں نیز میری ماہوار آمد ۸/۹/۳ ہے اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی العبد خورشید احمد ضلع سیالکوٹ گواہ شد محمد حسین ساکن گھٹیالیاں گواہ شد شیخ غلام رسول

۸۱۱۰ منکہ نعمت بی بی صاحبہ زوجہ جان محمد صاحب قوم راجپوت عمر ۵۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن قادیان ۵۰. ۶ بتجویزہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائیداد مہر ۳۲ بذمہ خاوند اور ایک تولہ سونا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - الامتہ :- نعمت بی بی - گواہ شد جان محمد خاوند موصیہ گواہ شد عطاء اللہ ایم اے دارالبرکات ریلوے روڈ قادیان

نمبر ۸۰۹۵ منکہ غلام فاطمہ زوجہ محمد علی نثار قوم شیخ عمر ۳۱ سال ساکن انبالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں - منقولہ جائیداد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے - مہر بذمہ خاوند /۸۰۰ ؎ - زیورات طلائی چھ تولے دس ماشہ - اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - نیز میرے مرنے پر جو جائیداد متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامتہ :- غلام فاطمہ موصیہ - گواہ شد شیخ محمد علی نثار دی مسلم پارک فیکٹری انبالہ - گواہ شد - کرامت اللہ سکرٹری تبلیغ انبالہ شہر

نمبر ۸۱۰۹ منکہ محمد علی نثار ولد سلطان بخش صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن انبالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میرا نقد سرمایہ جو تجارت میں لگ رہا ہے وہ دو ہزار دو سو روپیہ ہے - اس کے علاوہ غیر منقولہ میری جائیداد اس وقت نہیں - میرا گزارہ تجارت پر ہے - جس کی آمد معین نہیں - میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد متروکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد محمد علی نثار دی مسلم پارک فیکٹری انبالہ شہر - گواہ شد کرامت اللہ سکرٹری تبلیغ انبالہ شہر - گواہ شد :- عبید اللہ مالک دی مسلم پارک فیکٹری

نمبر ۸۰۷۹ منکہ جان محمد ولد عبدالعزیز صاحب قوم راجپوت عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں مجھے ماہوار دس روپے ملتے ہیں میں اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - العبد جان محمد - گواہ شد - مولوی عطاء محمد ہیڈ کلرک صدر انجمن احمدیہ قادیان - گواہ شد - عطاء اللہ ایم اے - دارالبرکات قادیان -

نمبر ۸۰۷۷ منکہ بتول بیگم بیوہ شیخ کریم اللہ صاحب احمدی مرحوم قوم شیخ قانونگو عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن پائل حال دارالبرکات قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت صرف /۸۰۰ روپیہ مہر ہے جس کو میں بصورت جائیداد غیر منقولہ اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے - اگر میرے مرنے کے بعد میری کسی قسم کی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ وارث ہوگی - الامتہ بتول بیگم موصیہ نشان انگوٹھا - گواہ شد خورشید احمد شاد مولوی فاضل پسر موصیہ گواہ شد شیخ عبدالسلام بنگالوی دارالبرکات

نمبر ۸۰۶۵ منکہ محمودہ بیگم زوجہ چودھری عبدالمالک صاحب قوم جٹ عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۷ تولے زیور طلائی اس کے علاوہ دو صد روپیہ حق مہر ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - الامتہ :- محمودہ بیگم موصیہ گواہ شد :- عبدالمالک خاوند موصیہ - گواہ شد :- حافظ عبدالعلی بی - اے علیگ خسر موصیہ -

نمبر ۸۰۷۴ منکہ ناصرہ بیگم زوجہ ملک فیروز خان صاحب قوم ککےزئی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی قادیان دارالرحمت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - صرف ایک صد روپیہ مہر ہے اور کوئی جائیداد نہیں نہ زیور ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامتہ :- ناصرہ بیگم موصیہ گواہ شد :- فیروز خان - گواہ شد علی محمد موصی وصایا انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۰۶۰ منکہ محمد ایوب ولد غلام محی الدین صاحب قوم کشمیری بٹ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ہرچیال ڈاکخانہ میرپور ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ والد صاحب حیات ہیں - میری ماہوار آمد ۵ روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا - میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - العبد :- محمد ایوب گواہ شد منیر احمد وسیم گواہ شد :- محمد احمد قریشی -

نمبر ۸۰۵۳ منکہ عمری بی بی زوجہ مولوی فتح محمد صاحب قوم اسپدار بھٹی عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن موسیوالا - ڈاکخانہ دھالونکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائیداد حسب ذیل ہے - مہر/۲۰۰ روپے بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامتہ :- عمری بی بی موصیہ گواہ شد فتح محمد خاوند موصیہ گواہ شد عبداللہ ہنڈ وسابی گواہ شد حسن دین موسیوالا - کاتب الحروف شکر اللہ مدرس

مقامی کارکنان کی خاص توجہ کے لئے ایک ضروری اعلان

مقامی کارکنان جماعتہائے احمدیہ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں ۔ کہ ان کی جماعت سے کس قدر احمدی نوجوان احمدیہ کمپنی یا کسی اور کمپنی میں بھرتی ہو کر گئے ہیں ۔ اور ان کی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے بنائیں ۔ اور بعد تکمیل مجھے ارسال کریں ۔ کیونکہ ان کا ریکارڈ رکھنا نہایت ضروری ہے ۔

جن جماعتوں نے بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھیجنے میں نظارت ہذا سے تعاون کیا ہے ۔ نظارت ان کا شکریہ ادا کرتی ہے ۔

نمبر شمار	[illegible]	ولدیت	سکونت	عہدہ	موجودہ پتہ ۔

(ناظر امور عامہ)

تقرر آنریری انسپکٹر بیت المال

ضلع لائل پور و شیخوپورہ کی جماعتوں کے لئے ریڈ لائیٹ شاہ صاحب کو آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا جاتا ہے امید ہے کہ جملہ عہدیداران جماعتہائے متعلقہ ان کے کام م

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲/۲/۴۵ کو جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی اے (سابق مبلغ ماریشس) حال پریذیڈنٹ و امام الصلوٰۃ محلہ مسجد دارالرحمت نے مستری غلام محمد صاحب ساکنہ محلہ دارالرحمت قادیان کا نکاح سائرہ بی بی بنت مستری علیم اللہ صاحب مرحوم ساکنہ محلہ دارالرحمت قادیان کے ساتھ مبلغ چار سو روپیہ مہر پر محلہ دارالرحمت میں پڑھا ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے بابرکت کرے آمین ۔ خاکسار نور محمد ریٹائرڈ ہیڈ کلرک صدر انجمن احمدیہ قادیان ۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لندن ۱۳ فروری - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر چرچل - مسٹر روزویلٹ اور مارشل سٹالن میں جو کانفرنس ہوئی وہ کریمیا کے شہر یالٹا میں ہوئی ہے - آٹھ روز کے بعد یہ کانفرنس کل پچھلے پہر ختم ہو گئی - کریمیا آتے ہوئے مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ پہلے مالٹا میں بھی ملے تھے اور ایک دوسرے سے بات چیت کی تھی - جرمنی کے ساتھ سلوک اور دیگر سیاسی امور کے بارہ میں کانفرنس میں جو فیصلے ہوئے وہ متفقہ طور پر کئے گئے ہیں - معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں جرمنی پر ہر طرف سے حملے کرنے کیلئے سکیمیں بڑی تفصیل سے تیار کر لی گئی ہیں - اور اس بات چیت کا شائد یہ نتیجہ بھی ہو کہ تینوں ملکوں کی ایک مشترکہ کمانڈ قائم کی جائے - جرمنی سے غیر مشروط طور پر ہتھیار رکھوانے کا بھی فیصلہ کیا گیا نیز یہ بھی طے پایا ہے کہ جرمنی کو مختلف حصوں میں بانٹ دیا جائے گا اور تینوں ملکوں کے ماتحت ایک ایک حصہ ہوگا - فرانس کو دعوت دی جائیگی کہ اگر وہ بھی کوئی حصہ اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہے - تو رکھ سکتا ہے - برلین میں ایک کنٹرول کمیشن مقرر کر دیا جائے گا - نازی پارٹی - نازی جنرل سٹاف اور نازی فوج کو ہمیشہ کے لئے توڑ دیا جائیگا - اور جرمنی کا جنگی سامان اور جنگی کارخانے بالکل برباد کر دیئے جائیں گے -

جرمنی سے جو ممالک آزاد کرائے جائینگے - یا کرائے جا چکے ہیں - ان کے بارہ میں بھی بعض اہم فیصلے کئے گئے - ان میں پہلے پہل عارضی حکومتیں قائم کی جائینگی اور پھر جمہوری اصولوں کے ماتحت مستقل حکومتیں قائم ہوں گی - پولینڈ کی عارضی حکومت کو اور وسیع بنایا جائے گا - پولینڈ کی مشرقی سرحد قریب قریب کرزن لائن کے پاس ہوگی اور اسے شمال مغرب کی طرف کافی علاقہ دیا جائیگا یوگوسلاویہ میں مارشل ٹیٹو اور ڈاکٹر سباسک کے مابین سمجھوتہ کے مطابق جلد از جلد نئی گورنمنٹ بنائی جائیگی - ۲۵ اپریل کو سان فرانسسکو میں اتحادیوں کی ایک کانفرنس بلائی گئی ہے - جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے ایک چارٹر مرتب کرے گی - تینوں ملکوں کے وزرائے خارجہ اور بڑے بڑے افسر باری باری ماسکو - واشنگٹن اور لندن میں ملا کرینگے -

لندن ۱۳ فروری - روسی فوجوں نے مشرقی محاذ پر برسلاؤ کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے - جو اوڈر کے مشرقی کنارے پر ہے - جرمنوں کا بیان ہے کہ برسلاؤ سے ساٹھ میل شمال مغرب میں روسیوں نے دریائے اوڈر کو پار کر لیا ہے - کارلشتھین میں بھی روسیوں نے ایک جرمن شہر لے لیا ہے - مغربی محاذ کے شمالی حصہ میں اتحادی فوج نے رائن سے چار میل مغرب کی طرف ایک شہر دشمن سے چھین لیا ہے رشوالڈ جنگل کے مشرقی سرے کی سڑک کے پاس ایک گاؤں پر بھی اتحادی قبضہ ہو چکا ہے - اس کے علاوہ تیسری امریکن فوج نے پروم کے جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے - جو ریلوں اور سڑکوں کا اہم مرکز ہے - اور جرمن سرحد سے آٹھ میل اندر کی طرف ہے -

نیویارک ۱۳ فروری - معلوم ہوا ہے کہ روسی گورنمنٹ نے امریکی اور برطانوی نامہ نگاروں کو ریاست ہائے بلقان میں داخلہ کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے اس پر امریکہ میں اظہار بے چینی کیا جا رہا ہے

گلاسگو ۱۳ فروری - انگلستان کے ایک متمول مدبر ڈیوک آف بیڈ فورڈ نے یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں ہمیں روس کے ساتھ سخت لڑائی لڑنی پڑیگی - وہ یورپ اور ایشیا پر چھا گیا ہے - ہم جنگ میں کود پڑے تو اسلئے تھے - کہ پولینڈ کی حفاظت کریں - لیکن پولینڈ کے جتنے حصہ پر جرمنی نے قبضہ کیا تھا - اب اس سے بہت زیادہ حصہ پر روس کا قبضہ ہے - جنگ کے بعد برطانیہ دوسرے درجہ کی طاقت بن کر رہ جائیگا

ماسکو ۱۳ فروری - مارشل کونیف نے برلین کے جنوب کی طرف ایک نیا حملہ شروع کر دیا ہے اور انہوں نے برلین برسلاؤ موٹر روڈ کو بالکل کاٹ دیا ہے -

لاہور ۱۳ فروری - حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ ان لوگوں کا مالیہ اراضی دو دو فصلوں کے لئے معاف کر دیا جائے جو ایسی زمینوں میں اناج اور چارہ پیدا کریں - جو غیر مزروعہ ہونے کے باعث سرکاری کاغذات میں بنجر درج ہیں -

ماسکو ۱۳ فروری - روس کے پادریوں نے تمام دنیا کی اقوام کے نام ایک مکتوب شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہم پاپائے روم کی ان کوششوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں - جن کے ذریعہ وہ نازیوں کو جنگی جرائم کی ذمہ داری سے بچانے اور ان کے لئے امن حاصل کرنا چاہتے ہیں -

پیرس ۱۳ فروری - فرانس کی وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی گورنمنٹ نے اطالوی گورنمنٹ کو تسلیم کرنے کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا -

ایتھنز ۱۳ فروری - حکومت یونان اور گوریلا دستوں میں معاہدہ ہو چکا ہے - گوریلا فوج نے اسلحہ حکومت کے حوالہ کرنا منظور کر لیا ہے - حکومت مارشل لاء کو واپس لے لیگی فوجی عدالتیں بھی ختم کر دی جائیں گی - اور ایسی قائم ہونگی جو عام معافی کے اصولوں پر کام کرینگی

دہلی ۱۳ فروری - آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک قرارداد منظور کی ہے کہ جو لوگ دوسری مجلسوں یا انجمنوں سے لیگ میں آئیں انہیں تین سال تک کوئی عہدہ نہ دیا جائے

لندن ۱۳ فروری - اٹلی کے وزیر اعظم نے وزارت خارجہ برطانیہ کی وساطت سے اتحادی لیڈروں کی کانفرنس میں ایک میمورینڈم ارسال کیا - جس میں مطالبہ کیا ہے کہ اٹلی کے ساتھ عارضی صلح کی شرائط نرم کر دیجائیں - اقتصادی اور مالی شرائط بالکل اڑا دی جائیں اور اٹلی کو خوراک اور ادویہ زیادہ مقدار میں مہیا کی جائیں -

پیرس ۱۲ فروری - جرمنوں کے پنجہ سے آزاد ہونے سے اس وقت تک فرانس میں خوراک کی قلت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ پیرس کے باشندے اس عرصہ میں تیس ہزار بلیاں کھا چکے ہیں - اور اب وہاں کوئی بلی باقی نہیں - اس وقت پیرس میں ایک بلی کی قیمت تیس شلنگ ہے -

لندن ۱۳ فروری - مارشل ٹیٹو کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنوں نے ٹینکوں کی مدد سے دو شہروں پر قبضہ کر لیا - یوگوسلاوی فوجوں نے ایک جرمن ڈویژن کو تین حصوں میں تقسیم کر کے اسے گھیر لیا - جرمن اس گھیرے سے نکل جانے کے لئے سخت لڑائی لڑ رہے ہیں

دمشق ۱۳ فروری - حکومت شام نے پرانی مساجد کی مرمت اور بعض نئی مساجد کی تعمیر کیلئے اپنے بجٹ میں پانچ لاکھ پونڈ کی رقم مخصوص کی ہے -

لندن ۱۳ فروری - جرمنی میں کاغذ کی قلت کے پیش نظر برلین کے اخباروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک روز ناغہ کیا کریں -

لندن ۱۳ فروری - روس نے برطانیہ اور امریکہ سے درخواست کی ہے کہ اسے بیس سال کے لئے ۵۰ کروڑ پونڈ قرض دیا جائے -

لندن ۱۳ فروری - تینوں اتحادی لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ حال میں یالٹا میں جو کانفرنس ہوئی - اس میں یہ طے کر لیا گیا ہے - کہ جرمنی کو اس قابل نہ رہنے دیا جائے کہ وہ پھر کبھی امن میں گڑبڑ ڈال سکے - یہ کانفرنس ۴ فروری سے شروع ہو کر کل ختم ہوئی - اسے آئندہ کریمین کانفرنس کے نام سے موسوم کیا جائے گا - یالٹا کریمیا کی ایک بندرگاہ ہے -

لندن ۱۳ فروری - مغربی محاذ پر اتحادی فوج سیگفرڈ لائن کی اہم جرمن چھاؤنی کلیو پر قبضہ کرنے کے بعد رشوالڈ کے جنگل میں دو میل آگے بڑھ گئی ہے - اور اب وہ گاؤچ کو فتح کرنا چاہتی ہے - ماس اور رائن کے درمیانی ریلوے لائن پر جرمنوں کا زور بڑھ رہا ہے - ڈی آنڈر کے شہر پر بھی جو بلجیئم کی سرحد پر ہے ہمارا قبضہ ہو چکا ہے - یہاں اتحادیوں کی دو فوجیں مختلف سمتوں سے آ کر مل گئی ہیں - جرمنوں نے اعلان کیا ہے کہ بوڈاپسٹ میں جرمن فوج نے روسی مقابلہ بند کر دیا ہے - مشرقی محاذ پر روسی فوج ڈرسڈن سے جو سیکسونی کا صدر مقام ہے ستر میل دور ہیں - اور بالٹک کی اہم بندرگاہ سٹیٹن سے صرف ۱۷ میل -

کلکتہ - ۱۳ فروری - چینی فوج نے دشمن کو لاشیو سے ۱۶ میل دور برما روڈ سے نکال دیا ہے - وسطی برما میں اتحادی فوج نے سنگو کے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے - جو ایراوادی کے مشرقی کنارے پر واقع ہے - ایراوادی اور چندون کے جائے اتصال کے پاس بھی ایک گاؤں دشمن سے چھین لیا گیا ہے - اراکان میں کانگان کے مشرق کی طرف جاپانیوں کا بالکل صفایا کر دیا گیا ہے - رمری میں اتحادی فوج بڑھ رہی ہے - اور جہاز اس کی برابر مدد کر رہے ہیں

لندن ۱۳ فروری - وزارت پرواز کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت تک برطانوی ہوائی جہاز برلن پر ۶۶۲۰۰ ٹن بم گرا چکے ہیں - امریکن طیاروں کے بمباری اس کے علاوہ ہے - اس سے شہر کی تباہی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے -

لندن ۱۴ فروری - معلوم ہوا ہے کہ روس میں مارشل سٹالن کا جانشین مقرر کر دیا گیا ہے - جو ان کی وفات کے بعد انکی جگہ لے گا - اس شخص کا نام لیڈرناف ہے وہ آجکل روس میں پولیٹیکل بیورو کا افسر اعلیٰ ہے اور انکی عمر